خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029
جلد 48-83 نمبر 63 | جمعہ 20۔ ذیقعدہ۔ 1418ھ 20۔ امان 1377ہش 20۔ مارچ 1998ء

برائی سے روکنا

تم میں سے جو شخص برائی دیکھے اور اس میں اس کے روکنے کی موثر طاقت اور اختیار ہو تو وہ اس کو اپنے ہاتھ سے روک دے۔ اور اگر اس میں ایسا کرنے کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکنے کی کوشش کرے۔ اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو یعنی اس کی بات کا اثر نہ ہو تو دل میں برا منائے اور یہ کمزوری کے لحاظ سے ایمان کا آخری درجہ ہے یعنی برائی کو اگر دل میں بھی برا نہ مانے تو اس کے ایمان کی کیا قدر و قیمت۔

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل بات یہی ہے کہ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ویرانہ کو آبادی اور آبادی کو ویرانہ بنا دیتا ہے۔ شہر بابل کے ساتھ کیا کیا؟ جس جگہ انسان کا منصوبہ تھا کہ آبادی ہو' وہاں مشیت ایزادی سے ویرانہ بن گیا اور الوؤں کا مسکن ہو گیا اور جس جگہ انسان چاہتا تھا کہ ویرانہ ہو' وہ دنیا بھر کے لوگوں کو مرجع ہو گیا۔ پس خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوا اور تدبیر پر بھروسہ کرنا حماقت ہے۔ اپنی زندگی میں ایسی تبدیلی پیدا کر لو کہ معلوم ہو کہ گویا نئی زندگی ہے۔ (بخشش مانگنے) کی کثرت کرو۔ جن لوگوں کو کثرت اشغال دنیا کے باعث کم فرصتی ہے' ان کو سب سے زیادہ ڈرنا چاہئے۔ ملازمت پیشہ لوگوں سے اکثر فرائض خداوندی فوت ہو جاتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 173)

تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور کھیت کو خوشنما درختوں اور بار آور پودوں سے آراستہ کرتا اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے' مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں' ان کی مالک پروا نہیں کرتا کہ کوئی مویشی آ کر ان کو کھا جاوے یا کوئی لکڑہارا ان کو کاٹ کر تنور میں پھینک دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے' تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو' تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پروا نہیں۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 175)

اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

"یاد رکھو کہ کلام اللہ میں پانسو کے قریب حکم ہیں اور اس نے تمہارے ہریک عضو اور ہریک قوت اور ہریک وضع اور ہریک حالت اور ہر ایک عمر اور ہریک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو۔ جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مواخذہ کے لائق ہو گا۔ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے (کلام الٰہی) کا جوا اپنی گردنوں پر اٹھاؤ.....

خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خدائے تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔

سچائی اختیار کرو سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکا دے سکتا ہے؟ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں؟ نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں۔ تب وہ بہت جلد ہلاک کیا جاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کو اس کی کچھ پروا نہیں ہوتی۔

....(کلام الٰہی) کی تعلیمیں تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچانا چاہتی ہیں ان کی طرف کان دھرو اور ان کے موافق اپنے تئیں بناؤ"۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 548۔549)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اہم تازہ پروگرام

جمعہ 20- مارچ 1998ء

12-30 دوپہر۔ تقریر حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب
1-15 دوپہر۔ تحریک پاکستان۔ بیگم محمد شفیع سے گفتگو
6-00 شام۔ خطبہ۔ براہ راست
8-30 رات۔ خطبہ دوبارہ۔ 98-3-20

ہفتہ 21- مارچ 1998ء

7-00 صبح۔ خطبہ 20۔ مارچ (دوبارہ)
1-00 دوپہر۔ طبی معاملات
3-00 سہ پہر۔ اردو کلاس
4-10 سہ پہر۔ ڈاکومنٹری۔ فن کدہ

اعلان

○ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا سالانہ جلسہ عطاء اسناد مورخہ 5 اپریل 1998ء صبح دس بجے منعقد کیا جا رہا ہے۔ ریہرسل 4 اپریل 1998ء 2.30 سہ پہر ہو گی۔ ریہرسل میں شامل نہ ہونے والی امیدوار ڈگری حاصل کرنے کی حقدار نہ ہو گی۔

1995۔1996۔1997 میں بحیثیت ریگولر طالبہ بی۔اے کے امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو خطوط ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ اگر کسی طالبہ کو خط نہ ملے تو وہ مسز عطیہ ناصر صاحبہ یا مس بشریٰ نسرین صاحبہ سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت (برائے خواتین) ربوہ)

دکانات

○ "محلہ دارالرحمت غربی ربوہ میں فروٹ اور سبزی مارکیٹ میں دکانیں کرایہ کے لئے خالی ہیں۔ ضرورت منداحباب استفادہ فرمائیں۔
ناظم جائیداد

اندر کے صفحات پر

☆ مجلس عرفان صفحہ 3
☆ غزوات کا تعارف صفحہ 4
☆ کیا آپ اچھی ملازمت...... صفحہ 5

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

20 امان 1377 ھش   20 مارچ 1998ء

پارکنگ کا مسئلہ

ایک مسئلہ جو دنیا کی اکثر حکومتوں کو پریشان کر رہا ہے وہ پارکنگ کا مسئلہ ہے۔ شہروں کے پرہجوم علاقوں میں سڑکیں ضرورت کی نسبت تنگ ہیں اور گاڑیاں ہیں کہ مسلسل بڑھتی چلی جا رہی ہیں۔ وہ شاہراہیں جو چند سال قبل بڑی وسیع اور فراخ دکھائی دیتی تھیں اب وہ گھٹی گھٹی نظر آتی ہیں۔

اس مسئلہ کی تہہ میں اتریں تو کئی عوامل کار فرما ہیں جن کا ذمہ دار کسی ایک فریق کو نہیں ٹھہرایا جاسکتا نہ ماضی کی حکومتوں کو اور نہ آج کی حکومت کو۔

ترقی یافتہ قوموں نے جدید سائنسی طریقے اختیار کر کے اس مسئلہ پر قابو پانے کی کوشش کی ہے۔ وہ پوری طرح اس میں کامیاب نہیں ہوئیں تاہم اس کی شدت کم ہو رہی ہے۔ پسماندہ ممالک ان طریقوں کی پیروی نہیں کر سکتے تاہم حکومت ایسے منصوبے اور پروگرام بنا سکتی ہے کہ کم از کم مستقبل قریب میں اس قسم کے مسائل پیدا نہ ہوں۔ اور زندگی ہموار طریق پر چلتی رہے۔

اس ضمن میں ایک ضروری بات ان حضرات سے کہنا چاہتے ہیں جو ایسی سڑکوں پر گاڑی کے ذریعہ آتے ہیں۔ لیکن بے ہنگم پارکنگ کی وجہ سے سارے لوگ ہی مشکلات کا شکار ہیں۔

بعض لوگ تو ایسے مقامات پر گاڑی کھڑی کر دیتے ہیں کہ دکانوں اور مکانوں کا رستہ بند ہو جاتا ہے۔ پیدل چلنے والے بھی سخت مشکل کا شکار ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے جھگڑے اور شکر رنجیاں بھی جنم لیتی ہیں۔ اسی طرح ایک گاڑی جو غلط جگہ پر پارک کی گئی ہے اس کے آگے اور پیچھے مزید گاڑیاں رک جاتی ہیں اور ان میں سے کوئی گاڑی نکالنا ممکن نہیں رہتا۔

خاص طور پر اجتماعی پروگراموں کے موقع پر پارکنگ کے مسائل غیر معمولی طور پر اٹھتے ہیں اور بعض دفعہ ہنگامی حالات میں کوئی گاڑی باہر نکالنا کارے دارد ہو جاتا ہے۔ اور بسا اوقات مریض جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں اور کئی گھروں کے چراغ گل ہو جاتے ہیں۔

اس لئے اگر پارکنگ کے کم از کم اصولوں کا بھی خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

1۔ گاڑی پارک کرتے ہوئے خیال رکھیں کہ دکان یا مکان کا راستہ بند نہ ہو۔

2۔ حتی الامکان سڑک سے گاڑی ہٹا کر کھڑی کی جائے۔

3۔ سڑک کے اوپر یا کناروں پر جو گاڑیاں کھڑی کی جائیں ان کو جلد سے جلد وہاں سے ہٹانے کی کوشش کی جائے۔

4۔ اگر کوئی گاڑی غلط پارک ہو تو اس کی تقلید نہ کی جائے۔

یہ چند آسان مشورے امید ہے کئی مشکلات دور کرنے میں ممد و معاون ہوں گے۔

مجھے گھر نہ لے جاؤ

حضرت امام جماعت اول کی روح کی غذا کلام پاک کا عشق تھا۔ آپ تیز بخار میں بھی درس کا ناغہ نہ ہونے دیتے۔ ایک دفعہ بیت اقصیٰ قادیان میں درس دیتے ہوئے اچانک آپ کو شدید ضعف ہو گیا۔ آپ بیٹھ گئے۔ پھر لیٹ گئے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو گئے۔ چلنے کی قوت نہ رہی۔ چارپائی پر اٹھا کر لائے۔ مگر راستہ میں جب بیت مبارک کے پاس پہنچے تو فرمایا مجھے گھر نہ لے جاؤ "بیت" میں لے جاؤ۔ بمشکل تمام بیت کی چھت پر پہنچ کر (عبادت) ادا کی۔ اور باوجود اس تکلیف کے مغرب کے بعد درس دیا۔ پھر آپ کو چارپائی پر اٹھا کر گھر تک لایا گیا۔ (تاریخ احمدیت جلد نمبر 4 ص 598) مرسلہ ملک منصور احمد صاحب عمر

غزل

کیا مِلا ہم کو گر خدا نہ مِلا
غیر کا کیا ہے وہ مِلا نہ مِلا

دشمنی ہم کریں کسی سے کیا
جب مزاج ہم کو دوستانہ مِلا

زندگی حقّ ہے اور حقیقت ہے
اس میں لوگوں کو کیوں فسانہ مِلا

دوستوں کے ہجوم میں خوش ہوں
مجھ کو خوشیوں کا اک خزانہ مِلا

جان و دِل ہم نے اس پہ وار دیئے
ہم سے جو شخص دوستانہ مِلا

زندگی لَوٹ آئی گزری ہوئی
یار جب بھی کوئی پُرانا مِلا

شعر و حکمت عطائے ربّانی
شاعروں کو یہ آب و دانہ مِلا

ہم نے کی ہے وفا تو دیکھا ہے
یار ہم کو بھی بے وفا نہ مِلا

خالی ہاتھ آ کے دے گیا خوشیاں
جب کوئی شخص والہانہ مِلا

رُوٹھنا ان کا اور منانا مِرا
اُن سے ملنے کا اک بہانہ مِلا

شعر و نغمہ غزل زباں اس کی
دِل ظفؔر کو جو عاشقانہ مِلا

راجہ نذیر احمد ظفؔر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی

مجلس عرفان

حضرت امام جماعت احمدیہ کی مجالس عرفان علم و معرفت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ قانونی پابندیوں کی وجہ سے اس میں کئی تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔ احباب کرام اصل کیسٹ ملاحظہ فرمائیں تو صحیح لطف حاصل کر سکتے ہیں۔ (گزشتہ سے پیوستہ)

کراچی 15- فروری 1983ء

یہ عمل شروع میں یعنی آغاز میں بوٹانیکل نیچر میں زیادہ تھے اور زولوجیکل نیچر کے کم تھے کیونکہ یہ جو ابتدائی ذرات ہیں ان میں ابھی امتیاز نہیں پیدا ہو سکتا کہ یہ زولوجیکل جانور ہیں یا بوٹانیکل بینز (Beans) ہیں کیونکہ (Motality) یہ سارے عمل اور وہ سارے مظاہر جو بوٹانیکل لائف کو زولوجیکل لائف سے الگ کرتے ہیں وہ ابھی پوری طرح پیدا نہیں ہوئے اس لئے.... کا دور یہاں سے شروع ہوتا ہے۔ کئی قسم کے بوٹانیکل لائف نے اپنا سر نکالا سمندر میں اور وہ جب کنارے پر بڑھتا تھا اور واپس آتا تھا تو وہاں وہ بیج چھوڑ دیتا تھا جس سے پھر خشکی کے نباتات کا آغاز ہوتا ہے اور جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا اس دور سے پھر وہ لائف بھی جنم لیتی ہے جس کو ہم زولوجیکل لائف کہتے ہیں اور پھر مضغہ اور علقہ کا دور شروع ہوتا ہے۔ بعض علماء یہ سمجھتے ہیں کہ صرف ماں کے پیٹ میں جو لوتھڑا ہے بغیر ہڈی کے اور پھر خون والا اور پھر ہڈی اور پھر گوشت وغیرہ اس کا ذکر ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ واضح طور پر کہتا ہے کہ ہم نے تمہیں جس طرح پیدا کیا اس منظر کا تم نے مطالعہ کرنا ہو تو ماں کے پیٹ میں جو تمہیں شکلیں دی جاتی ہیں ان کا مطالعہ کرو۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ماں کے پیٹ میں آغاز زندگی سے لے کر انسانی نشوونما کی تمام تاریخ دہرائی جاتی ہے اور تمام ارتقائی مراحل

Miniature Evolutionary Stages

آپ کو مختلف سانچوں میں مختلف لمحات میں نشوونما پاتی ہوئی نظر آئیں گی۔ تو مضغہ اور علقہ کا دور یعنی بغیر ہڈی کے جانور جو گوشت جیسے جانور نہ ہوں بلکہ جس طرح سمندر میں جیلی فش جیسی چیزیں ملتی ہیں اس قسم کے جانوروں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کو ہم نے پہلے پیدا کیا اور ارتقائی ثبوت بھی یہی ہے کہ یہ جانور پہلے پیدا ہوئے کیونکہ جیسا کہ میں نے سارا سلسلہ بیان کیا ہے اللہ تعالیٰ وضاحت سے فرما رہا ہے کہ ماں کے پیٹ میں ہم تمہیں جو شکلیں دیتے ہیں وہ تمہیں مدد دیں گی۔ اس منظر کو سمجھنے میں کہ ہم نے انسان کو کس طرح پیدا کیا تو اس لئے ہم کلام الٰہی کی طرف بات منسوب نہیں کر رہے کلام الٰہی خود اپنی وضاحت آپ کر رہا ہے۔

قدرت کا عنوان اس عمل کو یا ان حوالہ جات کو اگر زولوجیکل طالب علم سمجھے تو ارتقاء کی ایک (دینی) تصویر بنتی ہے جس میں اس کے عنوان کا ایک بڑا نمایاں فرق ہے۔ ایک ہے اندھا ارتقاء جس کو اکثر دہریے مانتے ہیں اور اب ان کے رستے میں روکیں پیدا ہو گئی ہیں کیونکہ مزید ایسا ثبوت مہیا ہوا ہے جس سے وہ چکر میں پڑ گئے ہیں اور ان کا ایک طبقہ مجبور ہو گیا ہے یہ کہنے پر کہ بے ترتیب ارتقاء جیسی کوئی چیز نہیں لیکن کلام الٰہی نے تو آج سے چودہ سو سال پہلے بتا دیا تھا کہ اندھے ارتقاء کا نظریہ غلط ہے۔ آغاز سے ہی اس کا نام انسان رکھتا ہے یعنی فرماتا ہے انسان کے عنوان کے تابع یہ نشوونما ہو رہی تھی۔ اس کو آرگنائزڈ ارتقاء کہہ سکیں گے نہ کہ اندھا ارتقاء۔ اندھے ارتقاء اور آرگنائزڈ ارتقاء میں بنیادی فرق یہ ہے کہ دہریہ کہتا ہے کہ یہ چیزیں اتفاقاً پیدا ہوتی رہیں اور اتفاقاً ان کو ہدایات ملتی رہیں اور اتفاقاً ہر مرحلہ کے بعد جو اگلا مرحلہ سامنے آیا وہ پہلے سے بہتر تھا۔ اس لئے وہ زندہ رہا اور اس طرح آہستہ آہستہ سارے مراحل میں آخر انسان پیدا ہوا۔

ہستی باری تعالیٰ کا زبردست ثبوت

جیسا کہ میں نے کہا ہے اب تازہ ترین معلومات ایسی مہیا ہو گئی ہیں کہ جس سے اس تھیوری کو بالکل ردی کا ٹکڑا سمجھ کر پھینک دیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ حساب دانوں نے اس میں ایک بڑا کردار ادا کیا ہے۔ ابھی حال ہی میں امریکہ میں ایک کانفرنس ہوئی جس میں بیالوجسٹ اور حساب دان شامل ہوئے۔ ایک حساب دان نے حساب کتاب سے ثابت کیا کہ تم جس قسم کے اتفاقات پر اپنے ارتقاء کی بناء رکھ رہے ہو وہ بے سمت Undirected ارتقاء ہے۔ مربوط ارتقاء میں تو کوئی اعتراض پیدا نہیں ہوتا۔ ایک صاحب اقتدار ہستی موجود ہے جو شعوری طور پر اس عمل کو نشوونما کر رہی ہے۔ جس طرح انسان Bricks رکھتا ہے یا حروف کو آگے پیچھے رکھ کر ایک بامعنی چیز بناتا چلا جاتا ہے اس میں اتفاقات کے قانون Law of Chances کی طرف سے کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا لیکن اگر ایک صاحب اقتدار ہستی نہ مانی جائے تو پھر ان کے جنم لینے کے امکانات کی کیا شکل بنتی ہے یہ اس حساب دان نے پیش کی۔ اس نے کہا اس سے پھر یہ مشکل بنے گی کہ تم یہ تسلیم کرو کہ Abcdef آخر تک لکھے ہوئے پڑے ہوں اور ڈائس کی طرح تم ان کو پھینکو اور ایسا اتفاق ہو کہ Abcdef میں کونسوننٹ Consonant اور واولز Vovels اتفاقاً اس طرح گر پڑیں کہ بامعنی الفاظ بن جائیں اور پھر اتفاقاً وہ اس طرح آرگنائز ہو جائیں کہ ایک لفظ کے بعد جو دوسرا آنا چاہئے وہی آئے اور دوسرے کے بعد جو تیسرا آنا چاہئے وہی آئے اور پھر کامے اور فل سٹاپ بھی بیچ میں ڈالیں وہ بھی عین وہاں فٹ ہو جائیں اور ایک بامعنی فقرہ بن جائے اور وہ بامعنی فقرہ کافی نہ ہو بلکہ آپ ڈائس کھینچتے چلے جائیں اور ہر اگلا فقرہ ایک بامعنی گہرے مضمون پر مشتمل تیار ہوتا چلا جائے ایسی 25 ہزار صفحے کی نہایت گہری علمی تحقیقات پر مبنی کتابیں اگر اتفاقاً پیدا ہو سکتی ہیں تو لائف بھی اتفاقاً پیدا ہو سکتی ہے ورنہ نہیں ہو سکتی۔

There are Final Judgement of the Knowledgeable scientists

جن کو اپنے علم پر عبور حاصل ہے۔ چنانچہ وہ پھر وہی As you were ہو گئے ہیں۔ ہمیں کچھ پتہ نہیں کہ لائف کیسے Evolve ہوئی۔ یہ تو پتہ ہے کہ اس کے بعد یہ ہوا لیکن یہ کہ اس کے بعد وہ ہو کس طرح سکتا تھا۔ اس کا کچھ پتہ نہیں۔

ایک اور امریکن سائنسٹسٹ ہے Loyal اور ایک مسٹر سنگھا نے مل کر کتاب لکھی ہے جو بڑی دلچسپ ہے انہوں نے اس پر غور کیا تو انہوں نے حساب کی رو سے ایک اور فارمولا پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ لمبے ارتقاء کو تو چھوڑو D-N-A کا پہلا Cell بنانے کے لئے اینزائمز Enzymes اور پروٹین کی اندرونی آرگنائزیشن کے لئے جتنے اتفاقات کی ضرورت ہے وہ اتنی Astronomical Figure بنتی ہے کہ پہلا سیل بننا ہی نہیں تسلیم ہو سکتا کیونکہ جو عدد وہ حسابی طور پر طے کرتا ہے وہ ایسی تعداد ہے کہ ساری کائنات کی (صرف ہماری گلیکسی کی نہیں) جس میں اربوں ایسی گلیکسز ہیں اور ہر گلیکسی میں اربوں ستارے ہیں اور ہر ستارے میں ہمارے نقطہ نگاہ سے ان گنت ایٹم ہیں اور ایٹمز کے آگے مزید حصے Sub Particles ہیں اور یہ بھی آگے تقسیم ہو رہے ہیں۔ یہ سب کچھ جتنا بھی ہے اگر ساری کائنات کے ذیلی حصے شمار کئے جائیں تو اتنا عدد نہیں بنتا جتنا اتفاق کے لئے چاہئے۔ اور وہ عدد ہے دس ضرب چالیس ہزار حصے اور اگر منفی لگا دیں تو مطلب یہ ہے کہ ان سب میں سے ایک چانس ہو گا۔ اس بات کا کہ زندگی کا پہلا سیل اتفاقاً بن گیا۔ اس لئے کلام الٰہی کا نظریہ ہی صحیح ثابت ہوتا ہے کہ مربوط ارتقاء Guided Evolution ہے۔ دوسری جگہ خدا فرماتا ہے کہ ہم نے ہر چیز کو پیدا ہی ارتقائی عمل سے کیا ہے۔ طباقاً یعنی درجہ بدرجہ ترقی دی ہے اور رب کے معنے بھی یہی ہیں کہ جو ایک دم پیدا نہ کرے بلکہ ربوبیت کرے درجہ بدرجہ ترقی دے۔

(مجلس سوال و جواب کراچی 15 فروری 1983ء الفضل سالانہ نمبر 1989ء صفحہ 3)

OOO

ملاقات 3 جنوری 1997ء

روح کی آخری منزل کا تصور

اس سوال پر کہ روحیں جب ترقی کرتی ہوئی اپنی انتہاء کو پہنچ جاتی ہیں تو کیا وہ اسی حالت میں دائمی طور پر رہیں گی یا آخر میں فنا ہو جائیں گی۔ حضرت صاحب نے دریافت فرمایا روحوں کی ترقی کی وہ کون سی حالت ہے جس کو آپ آخری سمجھتے ہیں۔ سائل نے عرض کیا روحوں کی آخری سٹیج' حضرت صاحب نے پھر دریافت فرمایا آپ بتائیں تو سہی وہ آخری سٹیج کون سی ہے۔ وہ کیا سٹیج ہے جو آپ نے معین کی ہوئی ہے تبھی تو آپ نے سوال کیا ہے۔ سائل نے عرض کیا کہ میں یہ سوچ رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت یہ ہے کہ وہ اکیلا ہے تو کیا روحیں جب آخری سٹیج پر پہنچ جائیں گی تو فنا ہو جائیں گی اور صرف اللہ تعالیٰ باقی رہ جائے گا یا وہ بھی شامل ہو جائیں گی۔ سائل نے کہا یہ کیسے ہو گا۔ حضرت صاحب نے فرمایا آپ یہ جو کہتے ہیں اور آخری سٹیج پر پہنچ کر روح کی کیا حالت ہو گی اس کی مجھے سمجھ نہیں آ رہی۔ روح کی ترقی کس سمت میں ہے۔ اللہ کی طرف ہے یا کسی اور سمت میں ہے۔ سائل نے کہا اللہ تعالیٰ کی طرف۔ حضرت صاحب نے فرمایا اللہ کی کوئی آخری سٹیج ہے ہی نہیں تو روحوں کی آخری سٹیج کہاں سے آ جائے گی۔ سائل نے کہا تو کیا پھر وہ دائمی رہیں گی۔ حضرت صاحب نے فرمایا دائمی ترقی کریں گی ایک اعلیٰ وجود کی طرف جو لامتناہی ہے۔ اس کے دونوں کنارے زمانہ کے لحاظ سے بھی لامتناہی ہیں۔ ازل اور ابد ان دونوں کا کوئی کنارہ نہیں ہے اس لئے صفات لطیف در لطیف ہوتی چلی جاتی ہیں اور باریک در باریک مضامین اپنے اندر رکھتی ہیں جب تک انسان کا تصور وہاں تک نہ پہنچے وہ آنکھوں کے سامنے نہیں کھلتیں اس لئے کوئی شخص بھی یہ دعویٰ کر ہی نہیں سکتا کہ میں درجہ کمال تک پہنچ گیا ہوں۔ اور آخری منزل کا جو تصور ہے یہ محض ایک فلسفیانہ چونچلا ہے اس سے زیادہ اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

میں نے پہلے بھی کئی دفعہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کا واقعہ بیان کیا ہے۔ ایک صوفی منش انسان جو سمجھتا تھا کہ میں بہت ہی پہنچا ہوا ہوں اور کسی کو میرے سامنے ٹھہرنے کی توفیق نہیں ملتی' وہ قادیان پہنچ گیا اور حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی اس وقت سوال و جواب کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اس نے آتے ہی یہ سوال کیا کہ مجھے یہ بتایا جائے کہ ایک شخص اگر کسی کشتی میں سفر کر رہا ہو اور لمبا سفر ہو مگر آخر کنارہ آ جائے اور جب کنارہ آ جائے تو پھر بھی اس میں بیٹھا رہے تو آپ اسے کیا کہیں گے عقل مند کہیں گے یا پاگل کہیں گے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے فرمایا کہ اگر ایسے سمندر میں سفر کر رہا ہو جس کا کوئی کنارہ نہ ہو تو وہ جہاں اترے گا وہیں ڈوبے گا خواہ کتنا لمبا سفر کر لیا ہو وہیں غرق ہو جائے گا۔ وہ ایسا خاموش ہوا کہ پھر اگلا سوال نہیں کر سکا.....

توکل

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو اپنا پہلا خواب یوں یاد تھا کہ چاند نے آپ سے کہا "اللہ پر توکل کرو"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصیر احمد انجم

قسط اول

غزوات کا تعارف

غزوہ ابواء صفر 2ھ اسے غزوہ ودان بھی کہتے ہیں ابواء ودان سے چھ میل دور ہے ابواء ہی وہ جگہ ہے جہاں حضرت آمنہؓ کی وفات ہوئی تھی۔ آنحضرت ﷺ ستر صحابہ کو لے کر روانہ ہوئے تاکہ قریش جتھہ بندی نہ کر سکیں لیکن کوئی جنگ نہیں ہوئی حضورؐ نے عمرو بن مخشی الضمری سے معاہدہ کیا کہ وہ نہ کافروں کو مدد دیں اور نہ صاحب اسلام کے خلاف تلوار اٹھائیں۔ اور مسلمان بھی ان سے امن و صلح سے رہیں گے۔ 15 دن باہر رہنے کے بعد آپؐ مدینہ تشریف لے آئے۔

غزوہ بواط ربیع الاول 2ھ۔ بواط مدینہ سے چار منزل کے فاصلے پر ایک پہاڑ ہے۔ حضورؐ دو ہزار کا لشکر لے کر نکلے رضوی (پہاڑ) اور بواط تک تشریف لے گئے وہاں سے واپس لوٹے یہاں بھی مدمقابل قریش تھے۔ لیکن کوئی جنگ نہیں ہوئی۔

غزوہ سفوان (بدر اولیٰ) ربیع الاول 2ھ۔ کرز بن جابر الفہری مدینہ جا کر مویشی لوٹ لایا تھا۔ حضورؐ 70 صحابہ کو لے کر اس کے تعاقب میں گئے سفوان مقام تک تعاقب کیا مگر دشمن ہاتھ نہ آیا۔

غزوہ ذوالعشیرہ جمادی الاول 2ھ عشیرہ مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک گاؤں ہے۔ رسول اللہ ﷺ 50 اصحاب کو لے کر روانہ ہوئے۔ بنی مدلج اور بنی ضمرہ سے معاہدہ کیا کہ اگر وہ مسلمانوں سے نہ لڑیں تو ان کے جان و مال کی حفاظت مسلمان کریں گے۔

غزوہ بدر الکبریٰ 17 رمضان المبارک 2ھ بدر مدینے سے تین منزل اور مکہ سے 7 منزل کے فاصلے پر ہے ایک سریہ کے دوران کفار کا سردار عمر بن امیہ ضمری قتل ہو گیا تھا۔ قریش اس وجہ سے بھی بھڑکے ہوئے تھے دوسری طرف ایک قافلہ جو مشرکین کے لئے اسلحہ لے کر جا رہا تھا مدینہ کے پاس سے انہی ایام میں گزر رہا تھا۔ ان [illegible] اسباب نے غزوہ بدر کے انعقاد کا راستہ ہموار کیا۔

رسول کریم ﷺ تین سو تیرہ اصحابؓ جو نہتے اور کمزور تھے کے ہمراہ روانہ ہوئے 313 میں سے 207 انصار تھے اور انصار کے رئیس نے دوران مشورہ یہ تاریخ ساز جملے کہے تھے۔

یا رسول اللہ! ہم آپؐ کے آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی۔ دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی اور دشمن آپؐ تک پہنچ نہیں سکے گا جب تک ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ گزرے۔

کفار کی جانب سے ابوجہل کی سیادت میں ایک ہزار کا لشکر بڑے کروفر کے ساتھ آیا۔ لیکن کفار کو منہ کی کھانی پڑی اور اس غزوہ میں خدا کی تائید خاص مسلمانوں کے لئے نازل ہوئی۔ خدا نے اسے یوم الفرقان قرار دیا۔ یقیناً اس دن سچ کا بول بالا ہوا اور باطل کو ہزیمت نصیب ہوئی۔

مسلمانوں کی بے سروسامانی کو خود اللہ تعالیٰ نے بایں الفاظ بیان کیا۔

کہ خدا نے تمہاری مدد میدان بدر میں کی جب تم کمزوری کی حالت میں تھے مسلمانوں کی فتح سے کفار کا رعب خاک میں مل گیا کئی قبائل سے مسلمانوں کے معاہدات ہو گئے۔ مسلمانوں کے ایمان میں زیادتی کا باعث ٹھہرا۔

اس غزوہ میں اس فانی فی اللہ کی عرش کو ہلا دینے والی دعاؤں نے پانسہ پلٹ دیا تھا اور پھر آپؐ نے ریت کی مٹھی ہاتھ میں لی اور ہوا میں پھینکی اور جلال سے فرمایا۔ دشمنوں کے منہ بگڑ جائیں اور اس سے قبل کلام الٰہی کی خدائی خبر بھی تھی۔ پس خدا کی تائید نصرت سے دیکھتے ہی دیکھتے کفار کے کشتوں کے پشتے لگ گئے۔

70 قیدی ہوئے اور 70 قتل ہوئے جن میں سے 24 رؤساء قریش تھے ابوجہل، عتبہ، شیبہ وغیرہ سب یہاں ختم ہوئے۔

مسلمانوں کی جانب سے چودہ آدمی شہید ہوئے۔ 6 مہاجرین اور 8 انصار تھے۔ اس غزوہ کے دوران مدینہ کے امیر ابولبابہ بن منذر اور امام الصلوٰۃ بن ام مکتوم تھے۔

غزوہ بنی قینقاع شوال 2ھ یہ غزوہ یہود مدینہ کے ساتھ ہوا۔ یہود کی شرارتیں اور ایذاء رسانیاں روز بروز بڑھتی جا رہی تھیں۔ جب مسلمانوں کا لشکر بدر میں برسرپیکار تھا تو یہ مدینہ میں سازشیں کر رہے تھے کہ کس طرح رسول اللہ ﷺ کو (خدا کی پناہ) قتل کیا جائے۔ عام طور پر بھی شرارتوں سے باز نہ آتے چنانچہ ایک عورت ایک یہودی سنار کے پاس گئی تو اس نے عمداً اس کے ساتھ بدتمیزی کی۔ چنانچہ ایک مسلمان نے جوش میں آ کر اس یہودی کو مار ڈالا۔ اس قسم کے واقعات کے سدباب کے طور پر حضورؐ ان کے پاس تشریف لے گئے اور سمجھایا مگر انہوں نے ہٹ دھرمی سے جواب دیا۔

قریش سے لڑ کر تو نازاں نہ ہو۔ ہم سے مڈبھیڑ ہو گئی تو دیکھے گا کہ لڑنے والے کیسے ہوتے ہیں۔ یہ سب قلعہ بند ہو گئے۔ 15 دن محاصرہ جاری رہا آخر گھبرا کر باہر نکلنا شروع ہوئے۔ اور کہا کہ ہمیں آپ کا فیصلہ منظور ہے۔ آپ نے انہیں مدینہ سے چلے جانے کی سزا دی۔

غزوۃ السویق ذی الحجہ 2ھ اس کا سبب یہ تھا کہ ابوسفیان مدینہ تک آیا اور 2 مسلمانوں کو شہید کرکے پھلدار درخت کاٹ کر چلا گیا۔

آنحضور ﷺ دو سو صحابہ کو ساتھ لے کر ان کے تعاقب میں روانہ ہوئے اور قرقرۃ الکدر تک جا کر واپس آ گئے۔ دشمن ستو چھوڑ کر بھاگ گیا تھا اس لئے اسے غزوۃ السویق کہتے ہیں۔

غزوہ قرقرۃ الکدر (بنو سلیم) محرم 3ھ بعض محققین کے نزدیک یہ غزوہ یکم شوال 2ھ کو ہوا تھا۔ قبیلہ غطفان اور بنو سلیم نے مدینہ پر حملہ کرنے کی تیاری کی لیکن اسلامی فوج کے پہنچنے پر دشمن بھاگ گیا۔ ایک غلام یسار گرفتار ہوا جسے بعد میں رہا کر دیا گیا یہ شخص آپ کے حسن سلوک سے مسلمان ہو گیا۔

غزوہ انمار (ذی امر) یہ محرم 3ھ دعثور بن حارث جسے غورث یا اورک بھی لکھا گیا ہے کی تحریک پر غطفانیوں کے دو قبائل بنو ثعلبہ اور بنو محارب نے مدینہ پر شب خون مارنے کی نیت سے ذی امر (نجد کا ایک مقام ہے) میں جمع ہوئے لیکن آنحضرت ﷺ ایک بیدار مغز جرنیل بھی تھے آپ کو بروقت ان کے خونی ارادے سے اطلاع ہو گئی آپ 450 سواروں کو لے کر نجد کی طرف روانہ ہوئے۔ لیکن دشمن پہاڑوں میں چھپ گیا۔ صرف ایک بدوی ہاتھ لگا جس کا نام جبار تھا۔ جو مسلمانوں کے اطوار دیکھ کر حلقہ بگوش اسلام ہوا۔

بعض روایات کی رو سے وہ مشہور واقعہ اسی غزوہ کا بتایا جاتا ہے جب آپؐ درخت کے نیچے محو استراحت تھے کہ ایک بدوی سردار آ گیا تلوار پکڑ کر [illegible] کہنے لگا آج تجھے میرے ہاتھ سے کون بچائے گا۔ اس کو وقار نے جواب دیا۔ اللہ۔ اس پر ایسا رعب طاری ہوا کہ تلوار گر گئی۔ تھر تھر کانپنے لگا آپؐ نے اٹھا کر یہی فقرہ دہرایا تو وہ کہنے لگا۔ کوئی نہیں۔ آپؐ نے فرمایا جا میں رحم کرنے آیا ہوں قتل کرنے نہیں۔ لیکن دیگر روایت سے پتہ چلتا ہے کہ یہ واقعہ ذات الرقاع میں ہوا۔ پس یا یہ دو دفعہ ہوا اور نہ ذات الرقاع میں مرجح ہے۔

غزوہ نجران عرب کے وحشی قبائل نے گویا تہیہ کر لیا تھا کہ مسلمانوں کو ایذاء رسانی پہنچانے سے باز نہیں آئیں گے۔ چنانچہ غزوہ ذی امر کے کچھ عرصہ بعد یعنی ربیع الاول 3ھ میں بنو سلیم کی بابت اطلاع ملی کہ وہ موضع نجران میں جمع ہو رہے ہیں تاکہ موقع پر مدینہ پر حملہ کر دیں۔ حضور نبی کریم ﷺ بھی صحابہ کی جماعت لے کر مدینہ سے باہر نکلے لیکن یہ وحشی درندے تتر بتر ہو گئے۔ آنحضور ﷺ کچھ دن قیام کے بعد واپس تشریف لے آئے۔

غزوہ اُحد یہ غزوہ 6 شوال 3ھ کو ہوا۔ بدر کی عبرتناک شکست سے کفار مکہ کے سینوں میں آتش حسد جل رہی تھی اور یہ کوئلہ ہوئے جاتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے ارادہ کیا کہ مسلمانوں کو مدینہ جا دبوچا جائے اور وہ مکہ سے چل کر مدینہ کے قریب تک چلے گئے احد کا پہاڑ مدینہ سے صرف تین میل کے فاصلہ پر ہے۔ مکہ میں مسلمانوں کے حلیف حضرت عباسؓ نے رسول اللہ کو اطلاع دے دی تھی چنانچہ حضورؐ نے مدینہ کی مردم شماری کرائی۔ اس تعداد کے مطابق اس وقت مسلمانوں کی تعداد 1500 تھی چنانچہ ایک ہزار کے لشکر کے ساتھ آپؐ روانہ ہوئے۔ راستے میں عبداللہ بن ابی بن سلول کی منافقت رنگ لائی اور وہ تین سو افراد کو لے کر واپس آ گیا۔ اور بہانہ یہ بنایا کہ میں نے مدینہ میں لڑنے کا مشورہ دیا تھا لیکن میری بات نہیں مانی گئی اور اب اتنے بڑے لشکر سے لڑنا ہلاکت کو دعوت دینے والی بات ہے۔ اور مسلمانوں کا لشکر صرف 650 پیادہ۔ دو گھوڑے ایک سو زرہ پوش پر مشتمل تھا۔ جبکہ کفار کے لشکر میں 2800 پیادہ 200 سوار 700 زرہ پوش دو سو گھوڑے اور تین ہزار اونٹ تھے۔ بدر والے قافلے کا سارا منافع جو 50 ہزار دینار پر مشتمل تھا سارا اس جنگ میں صرف کیا گیا۔

رسول کریم ﷺ نے میدان جنگ کی نوعیت کو بھانپتے ہوئے۔ 50 تیراندازوں کا دستہ عبداللہ بن جبیر کی سرکردگی میں پہاڑ پر متعین فرمایا اور انہیں حکم دیا کہ اگرچہ تم دیکھو کہ پرندے ہماری لاشوں کا گوشت نوچ رہے ہیں پھر بھی جب تک تمہیں حکم نہ ملے تم نے درہ نہیں چھوڑنا۔

لیکن جب مسلمانوں کو فتح ہو گئی اور دشمن کے قدم اکھڑ گئے تو یہ دستہ نیچے اتر آیا اور اس کا نقصان یہ ہوا کہ خالد بن ولیدؓ درے پر چڑھ آئے اور انہوں نے عقب سے حملہ کر دیا۔ اور اس جنگ میں مسلمانوں کے 70 شہید اور 40 زخمی ہوئے۔ جبکہ کفار کے 30۔ افراد واصل جہنم ہوئے۔ 11 علمبردار کفار قتل ہوئے۔ اس جنگ میں کفار نے مسلمانوں کی لاشوں کا مثلہ کیا اور ہندہ بنت عتبہ نے حضرت حمزہ کا کلیجہ چبایا۔ یہ حال دیکھ کر مسلمانوں کی آنکھوں میں خون اتر آیا خود رسول کریم ﷺ نے صبر کی تلقین فرمائی۔

اس جنگ میں صاحب لولاکؐ باعث تخلیق کائنات سرور انبیاء کا چہرہ مبارک زخمی ہوا۔ آپ کے دو دانت شہید ہوئے۔ حتیٰ کہ معصب بن عمیر کی شہادت پر حضورؐ کی شہادت کی خبر مشہور ہو گئی جنگ احد کے حالات اتنے نازک تھے کہ مسلمان تین گروہوں میں بٹ چکے تھے۔ ایک گروہ آنحضرت ﷺ کی شہادت کی خبر سن کر میدان سے بھاگ گیا اور مدینہ جا پہنچا وہاں بھی یہ خبر پہنچی تو کہرام مچ گیا۔

دوسرا گروہ وہ تھا جو بھاگا تو نہیں تھا لیکن ہمت ہار کر ادھر ادھر بیٹھا تھا اور رسولؐ اللہ کے بعد لڑنا بیکار خیال کرتا تھا۔

تیسرا گروہ وہ تھا جو جانثاری سے رسول کے دائیں بائیں لڑ رہا تھا اور جانیں قربان کر رہا تھا۔ چنانچہ انس بن نضر شہید کو 80 زخمی آئے۔ اور ان کی بہن نے انگلی سے ان کی لاش پہچانی۔

(باقی ہے)

ہم نے ہر فضل کے پردے میں اسی کو پایا
وہی جلوہ ہمیں مستور نظر آتا ہے
کسی کے محبوب کی آمد ہے کہ ہر خورد وکلاں
نشۂ عشق میں مخمور نظر آتا ہے
شکر کرنے کی بھی طاقت نہیں پاتا جس دم
کیا ہی نادم دلِ مجبور نظر آتا ہے

(درعدن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر صلاح الدین- نیویارک

نوجوانوں اور طالب علموں کے لئے مفید مشورے

کیا آپ ایک اچھی ملازمت کے خواہش مند ہیں

ہم کالجز اور یونیورسٹیوں میں داخلہ لے کر اس لئے تعلیم حاصل کرتے ہیں تاکہ ڈگری حاصل کرنے کے ساتھ ہی اچھی ملازمت مل جائے اور تنخواہ بھی معقول ہو۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہر فارغ التحصیل ملازمت حاصل کر سکتا ہے یا نہیں۔ اس دور میں پاکستان تو کیا یورپ اور امریکہ میں بھی ملازمت حاصل کرنا کافی دشوار ہو گیا ہے۔ مغربی ممالک میں گزشتہ دہائی سے ڈاؤن سائزنگ ہی نہیں بلکہ اکثر اداروں کی از سر نو تنظیم سازی کی وجہ سے ملازمین کی تعداد کو کم کیا جارہا ہے۔ تاکہ منافع کو بڑھایا جا سکے اس کے نتیجہ میں نئی آسامیاں تو کیا سینئر اور تجربہ کار ملازمین کے سر پر بھی ہر آن تلوار لٹکتی دکھائی دیتی ہے کہ نہ جانے کل کیا ہو گا۔ مغربی دنیا میں اس وجہ سے اس قدر بے چینی ہے کہ سکنڈے نیویا سے تعلق رکھنے والے ایک ممبر آف پارلیمنٹ نے حضرت صاحب سے درخواست کی کہ اس مسئلہ کو نمٹنے کے لئے کوئی نصیحت کریں۔

حضرت صاحب کا مشورہ حضرت صاحب نے فرمایا:۔

جب دنیا کے اقتصادی حالات اچھے تھے تو کمپنیوں اور ادارہ جات میں سب نے اچھا وقت دیکھا۔ اب اقتصادی حالات تبدیل ہوئے ہیں تو کچھ ملازمین کو فارغ کرنے کی بجائے سب ملازمین کا کچھ وقت کم کر دیا جائے تاکہ سب کی تھوڑی تھوڑی تنخواہ کم ہو جائے اور کوئی بھی شخص بے روزگار نہ ہو۔ اچھے دور میں سب نے مزہ کیا اور اب مشکل گھڑی میں بھی سب حصہ بانٹیں۔ یہ زیادتی ہے کہ اداروں کے بڑے صاحبان تو اسی طرح عیش کی زندگی گزاریں اور بے روزگار ہونے والے مشکل میں دھکیل دیئے جائیں۔ یہی سبق ہمیں دین بھی سکھاتا ہے۔

اچھی ملازمت کیسے مل سکتی ہے

اس دور میں ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ کس قسم کی تعلیم حاصل کریں۔ اس بات کا انحصار اس پر ہے کہ آجکل ملازمت کے حصول کے لئے کون سی ترجیحات ہیں۔ کمپنیاں اور ادارے ایسے نوجوانوں کو پسند کرتی ہیں جن میں مختلف شعبوں کی تعلیم و تربیت کا بہترین امتزاج ہو۔ ہر کمپنی "بیسٹ" یعنی بہترین شخص کی تلاش میں رہتی ہے۔ اس نقطہ نظر سے "بہترین" کی تعریف یہ کی جاتی ہے کہ یہ شخص کسی لحاظ سے بھی ست اور کاہل نہ ہو۔ اور Interpersonal Skills کی کمی نہ ہو۔ بہترین کی تعریف معاشی حالات بدلنے کے ساتھ اور طلب و رسد کے دھارے کے ساتھ بدلتی رہتی ہے۔ ہو سکتا ہے جو آج بہتر ہے وہ کچھ عرصہ بعد بہتر نہ رہے۔

بہترین امیدوار کی خصوصیات

بہترین ملازم یا ملازمت کا امیدوار اس شخص کو سمجھا جاتا ہے جو اپنی ملازمت کے روز اول سے ہی اس فیکٹری یا ادارہ یا کمپنی میں Contribute کر سکے۔ یا دوسرے الفاظ میں آپ ایسے کام کرنے کے اہل ہوں جس سے آپ اپنی تنخواہ کے بدلے اس کمپنی کی آمد میں کئی گنا اضافہ کر سکیں۔ کیوں جی کیا خیال ہے۔ اب اکثر لوگ سوچ میں گم ہو جائیں گے کہ آجکل تیسری دنیا کے اکثر دفاتر میں تو اکثریت ایسے ملازمین کی ہے جو اس تعریف پر پورا ہی نہیں اترتے۔ مذکورہ دونوں نکات کو ملائیں تو ایک تیسری حقیقت سامنے آتی ہے۔ جس کا تعلق آپ کی تنخواہ سے ہے۔ یعنی تعلیم بھی حاصل کر لی۔ ہم میں ایک بہترین ملازم کی خوبیاں بھی موجود ہیں تو پھر تنخواہ کتنی ملے گی۔ اس بات کا دارومدار اس پر ہے کہ آپ نے کس شعبہ میں تعلیم و تربیت حاصل کی ہے۔ اور کس قدر تنخواہ ملے گی۔

ایک تجزیہ ملازمتوں کی اسامیوں کے لحاظ سے اور امیدواروں کی تعداد کے تناسب سے امریکہ کے لیبر ڈپارٹمنٹ نے 1992ء تا 2005 تک کا تجزیہ شائع کیا ہے۔ جس کا خلاصہ پیش ہے۔

طلب زیادہ اور رسد کم کمپیوٹر کے ماہرین ' انجینئرنگ سائنسز اور ڈیٹا پروسیسنگ ' ہیلتھ سروسز مینیجر' فارماسسٹ ' فزیکل تھراپسٹ ' فزیشن اسسٹنٹ ' پاؤں کی امراض کے ڈاکٹرز ' فزیشنز' نرسز' ہوٹل اور ریسٹورانٹ مینیجر '

طلب اور رسد برابر اکاؤنٹنٹ اور آڈیٹرز ' کیمیکل انجینئر' کیمسٹ ' پرہیزی غذا کے ماہر اور غذائیت کے ماہرین ' اکنامک اور مارکیٹ ریسرچ اینالسٹ ' انڈسٹریل انجینئر' کانکنی کے انجینئر' نظر ٹیسٹ کرنے والے ڈاکٹرز' سکول کے اساتذہ ' تصنیف و تالیف اور ایڈیٹرز '

طلب کم اور رسد زیادہ انتظامی سروسز کے مینیجر ' ایرو سپیس انجینئر' آرکیٹیکٹس ' بیالوجسٹ اور میڈیکل سائنٹسٹ ' دانتوں کے ڈاکٹر' ڈیزائنرز' ایجوکیشن مینیجرز' فنانشل مینیجرز' جنگلات کے ماہرین ' وکلا اور جج صاحبان ' لائبریرین ' حساب دان اور شماریات کے ماہر' سائیکالوجسٹ' آرٹس کے مضامین۔

اگر لیبر ڈپارٹمنٹ کی یہ رپورٹ چند سال قبل ہماری نظر سے گزرتی تو یقیناً ہم میڈیکل سائنٹسٹ نہ ہوتے۔ واقعی اس فیلڈ میں طلب کم اور رسد زیادہ ہے۔ لیبر ڈپارٹمنٹ کی روشنی میں گزشتہ چند سالوں سے ہائی ٹیک الیکٹرانک اور آٹو موٹو کمپنیاں ایسے ملازمین کی تلاش میں ہوں گی جو کہ انجینئرنگ کی تعلیم و ڈگری کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر سائنسز میں بھی مہارت رکھتے ہوں۔

کمپیوٹر کے ماہرین آجکل مغربی ممالک خصوصاً امریکہ اور کینیڈا میں کمپنیاں ایسے لوگوں کو ملازمت دیتی ہیں جو کہ Computor Software Development میں مہارت رکھتے ہوں۔ بیورو آف شماریات کی رپورٹ کے مطابق سال 2005ء تک جو لوگ کمپیوٹر اینڈ ڈیٹا پروسیسنگ میں مہارت رکھتے ہوں گے ان کی کھپت سب سے زیادہ ہو گی اور تنخواہ بھی اچھی ہو گی۔

کون سے شعبہ میں ماسٹرز ڈگری ضروری ہے

ترقی یافتہ ممالک میں بڑی کمپنیوں والے فرسٹ ڈگری (بیچلرز) کے حامل امیدواروں کو ملازمت کے لئے ترجیح دیتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ادارے ان نوجوان ملازمین کو اپنی ضروریات کے مطابق ڈھال لیتے ہیں..... اور پھر یہی ملازمین تجربہ کے ساتھ ساتھ اپنے اداروں اور شعبہ زندگی میں ترقی کی منازل طے کرتے رہتے ہیں۔ بوقت ضرورت کمپنیاں ایسے ملازمین کو اپنے خرچ پر مزید تعلیم بھی دلوا لیتی ہیں۔ اس لئے اکثر شعبوں میں ماسٹرز ڈگری کی ضرورت نہیں رہتی۔ البتہ کچھ ایسے شعبہ جات ہیں جن میں ماسٹرز ڈگری حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے وکالت ' کالجز' اور یونیورسٹی کے اساتذہ اور سائیکالوجسٹ وغیرہ۔

زیادہ امکانات ایسے افراد جنہوں نے فرسٹ ڈگری کسی ٹیکنیکل شعبہ میں حاصل کی ہوتی ہے جیسے انجینئرنگ وغیرہ کے شعبہ جات' تو ایسے افراد اگر ایم بی اے بزنس مینجمنٹ میں کریں۔ تو ان افراد کو تنخواہ بھی زیادہ ملتی ہے اور ملازمت بھی دوسرے افراد کی نسبت ملنے کے مواقع زیادہ ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ان افراد کو 45 ہزار ڈالر سالانہ تنخواہ سٹارٹ میں ملتی ہے تو نان ٹیکنیکل ڈگری کے بعد ایم بی اے کرنے والے فراد کو سٹارٹ میں **میں 35 ہزار ڈالر سالانہ ملیں گے۔**

ایم.بی کرنے والے امریکہ میں لیبر ڈپارٹمنٹ کے 1997ء کے ایک سروے کے مطابق بہت سارے ایسے ایم بی اے فارغ التحصیل ہیں جو ابھی تک ملازمت حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ امریکہ میں اب ایم۔بی۔اے افراد کی زیادہ طلب نہیں رہی۔

ماضی میں تو ایم بی۔اے کرنے والوں کی بہت زیادہ طلب تھی اور ایم بی اے کی ڈگری کو "گولڈن پاسپورٹ" کہا جاتا تھا۔ کہ جس ملک میں بھی دل چاہے ملازمت مل سکتی ہے۔ اس وجہ سے ہر ایک نے ایم۔بی اے ہی کرنا شروع کر دیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اس ڈگری کے حامل افراد کی بہتات ہو گئی۔ خاص کر ایسے افراد جنہوں نے نان ٹیکنیکل ڈگریوں کے بعد ایم۔بی اے بھی کر لیا کہ شاید ان کی طلب میں اضافہ ہو جائے گا۔ اب یہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کی طلب میں کوئی فرق نہیں پڑا۔

بہتر خوبیاں ایم بی اے کرنے کے لئے آجکل سب سے ضروری نکتہ یہ ہے کہ طالب علم نے کس یونیورسٹی سے یہ ڈگری حاصل کی ہے۔ اور کون سے کورسز کا انتخاب کیا ہے۔ ان نکات کے علاوہ سب سے بڑھ کر اس فرد میں ذاتی خوبیاں کون سی ہیں۔ خاص طور' قائدانہ صلاحیت ' عالی ہمت 'میل جول میں مہارت ' منطقی تجزیہ کی صلاحیت '

آجکل مغربی دنیا میں اس طریق کو بہتر جانا جاتا ہے کہ فرسٹ ڈگری حاصل کرنے کے بعد نوجوان کسی ادارہ میں ایک یا دو سال کے لئے ملازمت اختیار کریں اور پھر اس دوران اپنے ذاتی تجربہ اور دلچسپی کی بناء پر ایم بی اے کریں۔ اس طرح وہ زیادہ کامیاب امیدوار کے طور پر ابھریں گے۔ پنجابی کی کہاوت تو اب سمجھ آئی مغربی دنیا والوں کو

"راہ پیا جانے یا واہ پیا جانے"

اس لئے ہمارے طلباء کو ذہن میں یہ بات نہیں رکھنی چاہئے کہ پہلے ڈگریوں کے انبار لگالیں پھر ملازمت کی تلاش شروع کریں گے۔ وسیع تر مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے شروع ہی سے سوچ اور سمجھ کر اور دوسرے اہل علم اور تجربہ کار لوگوں سے صلاح مشورہ کر کے سکول کے زمانہ سے ہی اپنی مستقبل کی راہ متعین کرنے کی کوشش کریں۔

انٹرنیشنل ملازمت اس دور میں ہر نقطہ نظر سے سرحدیں سکڑ رہی ہیں۔ جس انداز سے عالمی حالات میں تبدیلی آ رہی ہے اسی طرح بڑی بڑی کمپنیاں بھی تیسری دنیا میں اچھے تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ ملازمین کی تلاش میں نظر دوڑاتی ہیں۔ امریکہ میں تو خاص کر ریکروٹنگ کمپنیاں بنی ہوئی ہیں جو اچھے ملازمین تلاش کر کے بڑے اداروں کو دیتی ہیں۔ یہ کمپنیاں پوری دنیا سے ملازمین بھرتی کرتی ہیں۔ اس لئے ہمارے ملک کے طلباء کے لئے بھی پہلے کی نسبت کافی آسانی ہو گئی ہے۔ اپنے گھر یا شہر میں ہی بیٹھے E-Mail کے ذریعہ یا انٹرنیٹ کے ذریعہ پوری دنیا سے رابطہ ہو جاتا ہے۔ انٹرنیٹ پر فضولیات پر وقت ضائع کرنے کی بجائے اپنے مستقبل کے ہمارے کو بہتر سمت موڑنے پر تمام صلاحیتوں اور جو اللہ تعالیٰ نے آسانیاں دی ہیں ان کو بروئے کار لائیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے کئی مرتبہ فرمایا..... کہ اس دور میں جتنی بھی ایجادیں مغربی دنیا میں ہو رہی ہیں اس کا فائدہ حضرت بانی

باقی صفحہ ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی منظر

بی-جے-پی کی کامیابی

بھارت کے صدر کے۔ آر۔ نارائن نے ہندو قوم پرست جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کو باضابطہ طور پر مخلوط حکومت بنانے کی دعوت دے دی ہے انہوں نے یہ دعوت بی۔جے۔پی کے سربراہ اٹل بہاری باجپائی سے ایک ملاقات کے بعد دی۔ بھارت میں الیکشن کا عمل ختم ہونے پر بی۔جے۔پی کو باقی تمام پارٹیوں سے زیادہ سیٹیں ملی تھیں اور وہ حکومت بنانے کے لئے بے تاب تھی لیکن باوجود سب سے بڑی پارٹی ہونے کے اسے پارلیمنٹ میں سادی اکثریت حاصل نہ تھی اس لئے کانگرس اور متحدہ پارٹی بھی مل کر حکومت بنا سکتی تھیں لیکن اس اتحاد کی بیل منڈھے نہ چڑھ سکی اور بی۔جے۔پی کے لیڈر تامل ناڈو کی سابق وزیر اعلیٰ کو اپنے ساتھ ملانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اور اس طرح جے للتیا اور ان کے ساتھی 27۔ارکان پارلیمنٹ کی حمایت سے بی۔جے۔پی کے حامیوں کی تعداد 267 ہو گئی ہے اور اب واجپائی کو صرف چند ارکان کی ضرورت ہے جو کہ ہندوپاک کی مروجہ سیاست میں کوئی مشکل کام نہیں ہے اور اسی لئے صدر کی طرف سے بی۔جے۔پی کو دعوت دے دی گئی ہے کہ وہ حکومت بنائیں۔ حالانکہ ایک دو دن پہلے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کانگرس اور متحدہ پارٹی حکومت بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ بہرحال اب ایک دفعہ شک وشبہ کی دھند چھٹ گئی ہے اور بی۔جے۔پی حکومت بنانے میں کامیاب ہو گئی ہے۔

تامل ناڈو کی سابق خاتون وزیر اعلیٰ اور "کرپشن کی دیوی" قرار پانے والی سابق فلمی اداکارہ جے للتیا کو 27 ممبران پارلیمنٹ کی لیڈر شپ حاصل ہے۔ جے للتیا نے کہا ہے کہ وہ بی۔جے۔پی کی حکومت سے باہر رہ کر اس کی حمایت کی جائے گی اور ان کی 27 رکنی پارلیمانی اتحاد کا کوئی بھی ممبر حکومت میں شامل نہیں ہو گا۔ یہ صورت حالات بالکل ویسی ہی ہے جو پچھلی بھارتی حکومت کو درپیش تھی کہ کانگرس حکومت میں شامل نہیں تھی لیکن حکومت کی حمایت سے گجرال حکومت چل رہی تھی اور جس دن کانگرس نے اپنی حمایت واپس لے لی وہ حکومت ٹوٹ گئی اور نئے الیکشن کروانے پڑے۔ اب بھی ایسی ہی صورت حال درپیش ہو گی کہ اتنی بڑی اکثریت والی پارٹی جے للتیا کے رحم وکرم پر چل رہی ہو گی بہرحال ایک دفعہ تو بی۔جے۔پی اپنی حکومت بنانے میں کامیاب ہو جائے گی۔ اور اٹل بہاری واجپائی بھارت کے وزیر اعظم بن جائیں گے۔ اگرچہ حلف اٹھانے کے بعد انہیں دس دن کے اندر اندر اعتماد کا ووٹ لینا پڑے گا۔

بھارت کی پارلیمنٹ میں فی الوقت بی۔جے۔پی کو 545 سیٹوں کے ایوان میں اپنے اتحادیوں سمیت 264 سیٹیں حاصل ہیں۔ جبکہ اکثریت ثابت کرنے کے لئے کم از کم 273 سیٹیں چاہئیں۔ لیکن بقیہ تعداد کو اپنے ساتھ ملانے میں بی۔جے۔پی کے لئے مشکل نہ ہو گا۔

بزنس صنعت

اس ہفتے میں

○ پاکستان کے فارن ایکسچینج ریزرو جو 28۔ فروری کو 1.38 بلین ڈالر تھے 7 مارچ 1998ء کو 30 ملین کم ہو کر 1.10 بلین رہ گئے۔

○ شماریات کے وفاقی بیورو کے مطابق پچھلے سال میں یعنی مارچ 1997ء سے فروری 1998ء تک (C.P.I) Consumer Price Index میں 9.96 فی صد کا اضافہ ہوا۔ C.P.I مہنگائی کا اندازہ لگانے کے لئے بطور انڈیکس استعمال کیا جاتا ہے۔ یعنی اس حکومتی ادارے کے مطابق ایک سال کے دوران مہنگائی تقریباً دس فیصد بڑھی ہے۔

○ وفاقی حکومت نے بجلی کے ریٹ میں 12 فیصد اضافہ کا اعلان کیا ہے۔

○ اکنامک کو آرڈی نیشن کمیٹی (E.C.C) جس کا اجلاس وزیر خزانہ سرتاج عزیز کی صدارت میں ہوا نے فیصلہ کیا ہے کہ چائے پر امپورٹ ڈیوٹی 45 فیصد سے گھٹا کر 25 فیصد کر دی جائے گی۔

○ پاکستان ایران اور ترکی نے فیصلہ کیا ہے کہ باہمی تعاون کی تنظیم ایکو کے یہ تینوں ممالک ایک دوسرے کو ٹیکس میں چھوٹ دیں گے۔

○ پاکستان گیس کمپنیوں میں بدانتظامی اور گیس کی قیمتوں کی از حد کمی کی وجہ سے پاکستان اس مد میں چار ارب روپے کا نقصان سالانہ اٹھا رہا ہے۔

○ بھارت میں چینی کی قیمتیں گر رہی ہیں اور اس کی بڑی وجہ پاکستان سے درآمد کی جانے والی چینی ہے۔ جس نے لوکل چینی کی مارکیٹ کو غیر مستحکم کر دیا ہے۔

○ پنجاب کی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے زمینداروں کے ذمے ایک کروڑ کے قرضے معاف کرنے کے متعلق سوچ رہی ہے۔

○ اندازہ لگایا گیا ہے کہ غیر ملکی پانچ لاکھ ٹیلی ویژن سیٹ ہر سال پاکستان میں سمگل کئے جاتے ہیں۔ جس سے ملکی خزانہ کو 62 ملین ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

○ آئی۔بی۔ایم (پاکستان) کمپنی نے کمپیوٹر سافٹ ویر بنانے کے لئے پاکستان میں ایک فیکٹری قائم کرنے کا اعلان کیا ہے جو یورپ میں آئی بی ایم کے گاہکوں کو سافٹ ویر مہیا کرے گی جو کہ پاکستان کے لئے فارن ایکسچینج کمانے کا ایک ذریعہ بن جائے گا۔

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 31499

I-Engkus Kusnadi S/O Hadori

پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت 1982-11-10 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 204 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔/70000000 روپے۔2۔ سوزوکی کار ماڈل 1990ء مالیتی۔/13500000 روپے۔3۔ ہنڈا موٹر سائیکل ماڈل 1979ء مالیتی۔/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Engkus Kusnadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 R.A.Riza Adisud ArMA انڈونیشیا گواہ شد نمبر Rd. Rid Hoan2 انڈونیشیا۔

مسل نمبر 31500

I Iti W/O Suhriya

پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت 1919-3-19 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 121 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔/3583000 روپے۔2۔ دھان کا کھیت برقبہ 294 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔/4200000 روپے۔3۔ زمین کا کھیت برقبہ 167 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔/2380000 روپے۔4۔ مچھلی کا تالاب برقبہ 94 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔/1200000 روپے۔5۔ زیورات طلائی وزنی 9.850 گرام مالیتی۔/246250 روپے۔ اور حق مہر۔/82500 روپے۔ کل جائیداد۔/11691750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/16000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Iti انڈونیشیا گواہ شد نمبر Drs E.Mahmud Ahmad1 انڈونیشیا گواہ شد نمبر Engkos Koswara 2 انڈونیشیا۔

مسل نمبر 31501

I Mrs. Turyati Herman W/O M. Saiman Herman

پیشہ ٹیچنگ عمر 51 سال بیعت 1966ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر وصول شدہ جس کی موجودہ قیمت۔/425000 روپے۔2۔ دو دکانات نمبر 7 اور نمبر 9 برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی۔/25000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 360000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Turyati Herman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 R.A. Riza Adisudai MA انڈونیشیا گواہ شد نمبر Rd. Ridhoan2 انڈونیشیا۔

مسل نمبر 31502

I Alto Omar Ali S/O Jn Abdul Qoyum

پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

1- Ruko Located at ji Kramat Raya 7-9 Block A20/A21 (Jakarta)

مالیتی 810 ملین روپے RP 810000000 (2) کار ماڈل 1995ء مالیتی 131.5 ملین روپے RP 131500000 (3) کار ماڈل 1995ء مالیتی 136 ملین روپے RP 136000000 کل جائیداد مالیتی RP 1077500000۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/5000000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Alto Omar Ali انڈونیشیا گواہ شد نمبر Mahmud Ahmad1 انڈونیشیا گواہ شد نمبر Yusuf Ahmad2 انڈونیشیا۔

نابینا وزیر اعظم

افریقہ کے مشرقی ساحل کے قریب جزائر کوموروز سے الگ ہونے والے جزیرے انجوان میں آزمودہ سیاست دان اور فرانس کے سابق فوجی کو جو کہ نابینا بھی ہے نو آزاد ملک کا وزیر اعظم نامزد کر دیا گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم مولانا عبدالعزیز ونیس صاحب بعارضہ بخار چوبیس دن سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں بخار دن کو اتر جاتا ہے اور رات کو ہو جاتا ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر جمیل الدین صاحب میڈیکل آفیسر گورنمنٹ ڈسٹرکٹ ہسپتال کوٹلی آزاد کشمیر شعبہ آئی میں سپیشلائزیشن کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم فیروز الدین صاحب امرتسری پنشنر انسپکٹر تحریک جدید ربوہ کی بائیں آنکھ کا موتیا کا اپریشن 98-3-7 کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگیا ہے

○ مکرم غلام احمد صاحب بازید خیل ضلع پشاور جو حضرت صاحب کے خطبات کا پشتو ترجمہ کرتے ہیں یرقان کے حملہ کے باعث سخت بیمار ہیں اور خیبر ہسپتال پشاور میں داخل ہیں۔ اب ان کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔

○ مکرم عبدالحق خادم صاحب سابق صدر میرا بھڑکا (آزاد کشمیر) چند ماہ سے بیمار اور صاحب فراش ہیں۔

○ مکرم شیخ محمد یاسین صاحب ایجنٹ الفضل راولپنڈی ہرنیا کی تکلیف سے بہت بیمار ہیں چلنا پھرنا مشکل ہو رہا ہے۔

○ محترمہ بشریٰ حنیف صاحبہ حال نیویارک امریکہ کا ہرنیا کا اپریشن متوقع ہے ایک مرتبہ پہلے بھی ہوا تھا۔ لیکن دو سال بعد بیماری دوبارہ لوٹ آئی۔

○ مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب بھمٹ دارالصدر ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے زیادہ بیمار ہیں۔

○ محترمہ شاہدہ ساجد سلطان صاحبہ اہلیہ مکرم ساجد سلطان بٹ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ محمود آباد کراچی کی طبیعت بہت خراب ہے اور وہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ نیز ان کے چھوٹے بیٹے عزیز عبدالقدیر رازی کو بھی سر پر شدید چوٹ آئی ہوئی ہے اور وہ بھی ہسپتال میں داخل ہے۔

احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم قاضی محمد منیر صاحب (وفات یافتہ) کوروال سیالکوٹ مورخہ 98-3-8 کو لاہور میں بعمر 78 سال وفات پاگئیں۔ آپ کا جسد خاکی اسی روز ربوہ لایا گیا اور بعد عشاء بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم قاضی بشیر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ موصوفہ محترم قاضی منور احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کی والدہ اور محترم مولانا ملک غلام نبی شاہد صاحب (سابق مربی سیرالیون، غانا و گینیا) حال بیلجیم کی خوش دامنہ تھیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم رفیق احمد صاحب کارکن دفتر اصلاح و ارشاد مقامی کی والدہ محترمہ حمیدہ بی بی زوجہ مکرم چوہدری اللہ لوک صاحب ننگلی محلہ نصیر آباد (حلقہ سلطان) ربوہ مورخہ 6۔ مارچ 1998ء شب 11۔ بجے بقضائے الٰہی بعمر 75 سال وفات پاگئی ہیں۔ مورخہ 7۔ مارچ کو بیت المہدی ربوہ میں مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم مولانا نصر اللہ خان ناصر صاحب مربی سلسلہ (ایڈیٹر انصار اللہ ربوہ) نے دعا کروائی احباب سے موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ [illegible] بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر عبدالرزاق [illegible] سیکرٹری اصلاح و ارشاد موضع لبے [illegible] سیالکوٹ مورخہ 5۔ مارچ 1998ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں موصوفہ کا جنازہ مورخہ 6۔ مارچ 1998ء بیت مبارک ربوہ میں فجر کے بعد مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ اور بعد میں (موصیہ) کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔

اعلان دار القضاء

○ (محترمہ بشریٰ ناہید صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمد صابر علی صاحب ہاشمی)

محترمہ بشریٰ ناہید صاحبہ بنت مکرم پیر محمد صابر علی صاحب ہاشمی ساکنہ مکان نمبر 701 سٹریٹ نمبر 47 سیکٹر G-9/1 اسلام آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ لہٰذا ان کا قطعہ نمبر 9/28 محلہ دار العلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ رضیہ بیگم ہاشمی صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ بشریٰ ناہید ہاشمی صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم محمود علی ہاشمی صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم حامد علی ہاشمی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

نکاح

○ مکرم مرزا محمد اسلم صاحب کے بیٹے مکرم مرزا خالد محمود صاحب 2/21 دار العلوم غربی حلقہ صادق ربوہ کا نکاح عزیزہ امتہ الحفیظ صاحبہ بنت مکرم احمد عبدالمنیب صاحب جرمنی سے مبلغ 5 ہزار مارک حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ 5 مارچ 1998ء کو بیت المبارک ربوہ میں پڑھا اور دعا کرائی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ عائشہ دینیات اکیڈمی برائے طالبات

○ عائشہ دینیات اکیڈمی برائے طالبات ربوہ میں درجہ اولیٰ کے پہلے سمیسٹر کا داخلہ اور حفظ کلاس کا داخلہ 12۔ اپریل 98ء تا 15۔ اپریل 98ء جاری رہے گا۔ ہر دو داخلہ جات کے لئے جملہ معلومات حاصل کرنے کے لئے ادارہ کے ساتھ رابطہ قائم کریں جمعہ اور ہفتہ کی تعطیلات کے علاوہ یہ ادارہ روزانہ ساڑھے آٹھ تا ایک بج کر دس منٹ تک کھلا رہتا ہے۔

(پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی لجنہ بیرکس ربوہ)

بقیہ صفحہ 5

سلسلہ احمدیہ کی جماعت کو ضرور پہنچنا ہے۔ اس لئے ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان سہولتوں سے فائدہ اٹھائیں۔

تو جب آپ انٹرنیشنل مارکیٹ میں ملازمت کی کوشش کریں گے تو دنیا آپ کو چھوٹی ہوتی دکھائی دے گی اور اس کے ساتھ ہی دوسری اقوام کے ساتھ مقابلہ سخت ہوتا نظر آئے گا۔ تعلیم و تربیت کے میدان میں بڑے بڑے پہلوانوں سے جوڑ پڑتا نظر آتا دیکھ کر میدان سے بھاگنے کی ضرورت نہیں بلکہ اس خدائی خبر کے مصداق بننے کی ہر چڑھنے والے دن کی تیاری کریں۔

"کہ تیرے فرقہ کے لوگ علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے

گیارہ خوبیاں جب اس Moto کو ذہن میں رکھ کر مستقبل کی طرف قدم ماریں تو انٹرنیشنل مارکیٹ میں مقابلہ کے لئے درج ذیل خوبیاں اپنی ذات میں پیدا کرنے کی کوشش کریں یقیناً جیت آپ کی ہوگی۔

کام سیکھنے کی صلاحیت، اولوالعزمی سے کام کرنا، تخلیقی صلاحیت، فرائض منصبی میں مہارت، اچھی خوش طبع شخصیت، پہل کرنے کی جرأت، بولی پر عبور، طرز بیان میں مہارت، پسندیدہ شخصیت اور دوسروں کے ساتھ مل جل کر کام کرنے کی صلاحیت، فراست اور طبیعت میں لچک، ملازم بننے کی خوبی، جی کڑا کر کے کام کرنے کی اہلیت،

یہ وہ گیارہ خصوصیات ہیں جو امریکہ کے لیبر ڈیپارٹمنٹ نے گزشتہ سال شائع کی ہیں۔ جب میں یہ رپورٹ پڑھ کر یہ مضمون لکھ رہا تھا تو اس کے ساتھ ہی میرے ذہن میں گزشتہ 15 سال کے حضرت صاحب کے خطبات گھومنے لگے کہ یہی تو وہ خصوصیات ہیں جو حضرت صاحب نے اپنے ارشادات میں بار بار مردوں اور عورتوں کو اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔ امریکہ والوں کو تو آج خیال آیا۔

خوبیاں پیدا کرنے کا بہترین طریق

آپ کے ذہن میں یہ سوال آئے گا کہ یہ خوبیاں اپنے اندر کیسے پیدا کریں۔ جواب بہت ہی سادہ اور آسان ہے۔ کہ جنہوں نے ہمیں نصیحت فرمائی ان سے ہی سیکھیں۔ یعنی حضرت صاحب سے .... اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کے ذریعہ ہر شخص کی ملاقات ہر روز کرادی۔ حضرت صاحب کی مجالس سوال و جواب دیکھیں۔ اس سے آپ کو اپنے اندر مذکورہ تمام خوبیاں پیدا کرنے کی قوت آئے گی۔ علم کے ساتھ فراست اور معرفت آنی شروع ہوگی۔ درس کلام اللہ اور ہر خطبہ جس میں آجکل خصوصی طور پر حضرت بانی سلسلہ کی تحریروں کی تشریح فرماتے ہیں۔ اللہ کی قسم واقعی عرفان اور معرفت کی باریک راہیں کھلنی شروع ہو جاتی ہیں۔ میں حلفاً یہ اقرار کرتا ہوں کہ میں 20 سال یونیورسٹیوں میں پڑھ کر بھی ناآشنا ہی تھا۔ اب ایم ٹی اے کی بدولت حقیقت میں طالب علم بنتا نظر آتا ہوں۔ اور حسرت یہ ہے کہ کاش کہیں حضرت صاحب کی صحبت پہلے نصیب ہوتی تو زندگی کچھ اور ہی ہوتی۔

تو جی اگر آپ کو علم کے ساتھ ساتھ معرفت، منطقی تجزیہ کی خوبی، طرز بیان میں مہارت، تخلیقی صلاحیت، اولوالعزمی اور ایک باہمت، کامیاب اور باخدا انسان بننے کی جستجو ہے تو اسی نسخہ پر عمل کر کے دیکھیں۔ پہلے ہی دن سے افاقہ شروع ہو جائے گا۔

امریکہ کا محکمہ تعلیم ہر سال اعداد و شمار شائع کرتا ہے۔ جس کے مطابق 1990ء سے لے کر 1998ء تک تعداد کے لحاظ سے ہر سال مردوں کے مقابلہ میں 8% زیادہ عورتوں نے بیچلرز کی ڈگری حاصل کی۔ دوسرے الفاظ میں اب مردوں کا مقابلہ مردوں ہی سے نہیں بلکہ اپنی ہم عصر خواتین سے بھی ہے۔ جو ہم مردوں سے تعلیمی تعداد کے لحاظ سے بھی زیادہ ہیں اور تعلیم کے معیار کے لحاظ سے بھی۔ بحیثیت مجموعی لڑکیاں، لڑکوں سے زیادہ نمبر حاصل کرتی ہیں۔ آپ اس بات سے اتفاق کریں گے کہ یہی نسبت اور صورت حال ہمارے ملک میں بھی ہے۔ کہ خواتین ہم مردوں سے بازی لے جا رہی ہیں۔

حضرت صاحب نے بھی جلسہ سالانہ یو کے 1997ء میں مستورات میں تقریر کے دوران احمدی خواتین کی علمی اور عملی میدان میں خدمات کو سراہا۔ جس قوم یا ملک کی خواتین ترقی کر جائیں اس قوم کا مستقبل درخشندہ ہی ہوتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم مرد اپنے معیار کو بڑھائیں اور ان کی بھی راہنمائی کریں۔

○○○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 19 مارچ-1998ء
موسم ابر آلود ہے
درجہ حرارت کم از کم 16 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 25 درجے سنٹی گریڈ

عالمی خبریں

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بھاری اکثریت سے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں مقبوضہ عرب علاقوں میں یہودی بستیاں تعمیر کرنے پر اسرائیل کی مذمت کی گئی ہے وائس آف امریکہ کے مطابق رائے شماری میں 120 ووٹ قرارداد کے حق میں اور 3 اس کے خلاف تھے۔ پانچ ملکوں نے ووٹ نہیں دیا۔ قرارداد میں فلسطینی علاقوں میں تعمیر بند کرنے کی سابقہ قراردادوں کو نظرانداز کرنے پر بھی اسرائیل کی مذمت کی گئی ہے۔ امریکہ نے قرارداد کی مخالفت میں ووٹ دیا۔

○ اقوام متحدہ کے واجبات کی ادائیگی سے امریکی سینٹ نے بھی انکار کر دیا ہے۔

○ اقوام متحدہ کی پابندیاں 22 ہزار عراقیوں کے لئے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے میں رکاوٹ بن گئیں۔

جینوا میں اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے کمیشن کے سالانہ اجلاس میں افغانستان میں طالبان حکومت کی طرف سے عورتوں پر لگائی گئی پابندیوں کی مذمت کی گئی ہے۔ بی بی سی کے مطابق یورپی انسانی حقوق کے کمشنر نے کہا کہ طالبان کی پالیسوں نے نسل پرستی اور غلامی کے "جن" کو دوبارہ زندہ کر دیا ہے۔ جرمنی کے وزیر خارجہ نے طالبان کے نکتہ نظر کو شرمناک قرار دیا ہے کہ طالبان کی حکومت نے خواتین کے قریباً تمام تعلیمی ادارے بند کر دیئے ہیں۔

برطانیہ کے وزیر خارجہ رابن کک اور اسرائیل میں شدید اختلافات پیدا ہو جانے سے رابن کک نے اپنے دورہ اسرائیل کے دوران نتن یاہو اسرائیلی وزیر اعظم سے ملاقات منسوخ کر دی۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ رابن کک نے مشرقی بیت المقدس میں ایک فلسطینی عہدیدار کے ہمراہ زیر تعمیر یہودی بستی کا دورہ کر کے وعدہ خلافی کی۔ انہوں نے عرب عہدیداروں سے ملاقات نہ کرنے کا بھی وعدہ کیا تھا۔ برطانوی وزیر خارجہ نے کہا کہ میں نے کوئی وعدہ نہیں کیا تھا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے رابن کک کے اعزاز میں دیا جانے والا عشائیہ بھی منسوخ کر دیا۔

سری لنکا کی فوج نے تامل باغیوں کے تین بحری اڈے تباہ کر دیئے ہیں۔ ایک درجن سے زائد باغی ہلاک ہو گئے ہیں۔

بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی میں پاکستانی سفارتخانہ محصور عمارت بن گیا ہے۔ "را" اور نیم فوجی ایجنسیاں کڑی نگرانی کرتی ہیں۔ اور مہمانوں کا تعاقب ہوتا ہے۔

○ بھارت کے نامزد وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے اعلان کیا ہے کہ میری حکومت پاکستان سمیت تمام ہمسایہ ملکوں کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم دیوی گوڑا نے پاکستان کے ساتھ مذاکرات کے جس سلسلے کا آغاز کیا تھا اسے جاری رکھا جائے گا۔

مقبوضہ کشمیر میں انتخابی ڈرامے کے خلاف ہڑتال کی گئی۔ فوج نے زبردستی ووٹ ڈلوائے۔ لشکر طیبہ کے مجاہدین نے بھارتی فوجی کیمپ پر راکٹوں سے حملہ کر کے دس بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے اور متعدد کو زخمی کر دیا۔

او آئی سی کے وزراء خارجہ کی کانفرنس نے افغانستان میں جنگ کے خاتمہ اور وسیع البنیاد حکومت کی تشکیل کا مطالبہ کیا ہے۔ کانفرنس نے مقبوضہ کشمیر میں بھارت کی طرف سے انسانی حقوق کی وسیع پیمانے پر ہونے والی خلاف ورزیوں کی بھی مذمت کی ہے۔ دوحا میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں کشمیر اور بھارت سے متعلق پانچ اور امت مسلمہ کے مسائل سے متعلق متعدد قراردادیں منظور کی گئیں۔ اور کہا گیا کہ عراق اقوام متحدہ سے تعاون کرے۔

شمالی آئرلینڈ میں عیسائیوں کے دو فرقوں کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کے افراد میں سخت کشیدگی ہے اور فرقہ وارانہ فسادات میں کئی افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

کمبوڈیا کے معزول وزیر اعظم کو فوجی عدالت نے 30 سال قید کی سزا سنائی ہے۔

سیرالیون میں ایک اجتماعی قبر سے 102 نعشیں برآمد ہوئی ہیں۔

ملکی خبریں

وزیر اعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم سے معاملات طے ہو جائیں گے۔ سندھ میں گورنر راج نہیں آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی اداروں سے بجلی کے معاہدہ کی وجہ سے قوم یرغمال بن چکی ہے۔ بے نظیر حکومت کے اقدامات کے نتیجہ میں بڑھنے والے افراط زر پر قابو پانا بڑا مشکل ہو رہا ہے۔ سارک کانفرنس اور صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارت "را" کے ذریعے تخریبی کارروائیاں بند کرے تاکہ دونوں ملکوں کے تعلقات ٹھیک ہو سکیں۔ بھارت سے مذاکرات کے ذریعے معاملات حل کرنے کی پالیسی پر قائم ہیں۔ مگر ادھر سے دھماکوں کا سلسلہ بند ہونا چاہئے۔

آرمی چیف جنرل جہانگیر کرامت نے کہا ہے کہ اس وقت ملک بہت مشکل دور سے گزر رہا ہے۔ اور بعض لوگ مجھ سے آئین سے ماورا اقدامات کی توقع رکھتے ہیں۔ فوج کسی کے کام میں مداخلت نہیں کرنا چاہتی۔

کوئٹہ میں پشتون جرگہ کی جانب سے مردم شماری کے خلاف دھرنا دینے کی کوشش ناکام بنانے کے لئے رکن اسمبلی سمیت 126۔افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

پاکستان عوامی اتحاد میں مزید تین مذہبی جماعتوں۔ جمعیت علماء اہل حدیث' جماعت اہل حدیث اور جمعیت مشائخ نے شمولیت کا اعلان کیا ہے اتحاد کے صدر ڈاکٹر پروفیسر طاہر القادری ہیں۔

سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس سید سجاد علی شاہ کو ادارہ "منہاج القرآن" کے سرپرست علامہ طاہر القادری نے ایوان اقبال میں ایک تقریب کے دوران انٹرنیشنل "نشان حسین" دیا۔ طاہر القادری نے کہا کہ سید سجاد علی شاہ نے جرات کا جو چراغ جلایا ہے۔ یہ ایوارڈ ان کی خدمات کا اعتراف ہے۔

وزیر اعلیٰ شہباز شریف نے کہا ہے کہ نام نہاد علماء جنت کی بشارت دے کر سادہ لوح عوام کو استعمال کر رہے ہیں۔ پنجاب کے 60 ہزار تعلیمی اداروں کو کرپشن کی دیمک نے چاٹ لیا ہے۔ عوام سکولوں کے سروے کے دوران فوجی ٹیموں کو حقائق سے آگاہ کریں انہوں نے دورہ بھکر کے دوران عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے تمام اضلاع میں تشکیل شدہ کمیٹیاں قبضہ گروپوں سے سرکاری اراضی واگزار کروائیں گی۔

ججوں پر تشدد دو سول ججوں کو تھانہ کرم پور پولیس (وہاڑی) نے چھاپہ مارنے پر بری طرح پیٹ ڈالا اور ان کو گالیاں دیں۔ سول جج میلسی صلاح الدین کو اطلاع ملی کہ تھانہ کرم پور میں بے گناہ افراد حبس بے جا میں ہیں وہ اپنے ایک اور ساتھی جج کے ساتھ تھانے پہنچے تو ایس ایچ او نے دونوں ججوں کو بری طرح پیٹا۔ ججوں نے بھاگ کر جان بچائی۔ پولیس تشدد کے بعد 7۔ اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔ وکلاء اور شہریوں نے ہڑتال کر کے احتجاجی مظاہرے کئے۔

راولپنڈی سے پشاور جانے والی ایک بس خیر آباد پل کے مقام پر دریائے کابل میں گر جانے سے 50۔افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ 12۔افراد کو زخمی حالت میں دریا سے نکال لیا گیا۔

نئے سال کے لئے نصرت جہاں اکیڈمی کی تمام کتابیں اور کاپیاں جلد کروا کر تیار ہو گئیں ہیں۔ خاص رعایت پر حاصل کریں۔
رؤف بک ڈپو
اقصیٰ روڈ ربوہ فون 212297

فینسی گولڈ سمتھ
محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان 212868 رہائش 212867

ربوہ کا مثالی نرسری سکول
گڈ وزڈم ہاؤس
تعلیمی ضروریات بذمہ سکول
نصرت جہاں اکیڈمی کے لئے تیاری
دارالبرکات ربوہ Ph: 212745

پلاٹ برائے فروخت
بہترین جائے وقوع رحمان کالونی ربوہ سکنی رقبہ ایک کنال بالمقابل بلوچ ہاؤس برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب فوری رابطہ کریں۔
ڈاکٹر محمد عبداللہ محلہ عثمان گنج حافظ آباد
0438 - 3391

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
تشخیص علاج ادویات
گول بازار ربوہ
پوسٹ کوڈ 35460
فون 212399

اہالیان ربوہ کے لئے
ایورگرین نرسری کی نادر پیشکش
ربوہ کو ایک مثالی شہر بنایا جائے۔ آپکی سہولت اور ربوہ کی رونق میں مزید اضافہ کے لئے حسب ذیل خدمات پہلی مرتبہ پیش کی جا رہی ہیں۔ احباب ان سے فائدہ اٹھائیں۔
• اسپرے کی سہولت • باغبانی کے بارے میں مکمل ہدایات و مشورہ • لینڈ اسکیپنگ
• اندرونی اور بیرونی پودوں کی سجاوٹ
• گھاس/لان کی تیاری • باڑی کی ڈیزائننگ
• پانڈیا فونڈیشن • درختوں/پودوں/بیلوں کی تیاری • باغ یا باغیچہ میں راستوں کی تیاری
• موسم کے پھلدار یا پھولدار پودے • قدرتی اور مصنوعی کھاد نیز دیگر خدمات کیلئے ہم سے رجوع کریں۔
نرسری اینڈ ایورگرین لینڈ اسکیپنگ
22/1 دارالفضل ربوہ 212012